عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات لکھیں؟

1- تعارف

2- اللہ کے وجود کے دلائل
- قرآن و سنت کی روشنی میں
- عملی زندگی میں

3- انفرادی زندگی پر اثرات
i) عبدیت نفس کا احساس
ii) اللہ سے محبت
iii) سوچ میں وسعت
iv) صبر و توکل
v) نا امیدی کا خاتمہ

4- اجتماعی زندگی پر اثرات
i) مساوات کا درس
ii) اخوت و بھائی چارہ
iii) ~~صبر و توکل~~
iii) بین الاقوامی ہم آہنگی
iv) حقوق و فرائض

1- عقیدہ توحید کا تعارف:

عقیدہ کا مطلب گرہ لگانا، باندھنے کے ہیں جبکہ توحید کا مطلب اکیلا، یکتا، واحد ہے۔ عقیدہ توحید سے مراد اللہ کو اکیلا ماننا اور جاننا۔ اللہ تعالیٰ کو اسکی ذات، صفات اور افعال میں ایک ماننا عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔

2- اللہ کے وجود کے دلائل:

(i) قرآن و سنت کی روشنی میں

امت مسلمہ کو جو سب سے اہم درپیش مسئلہ ہے وہ اللہ کے وجود کو دنیا کے سامنے دلائل سے ثابت کرنا ہے۔ اللہ نے اپنی توحید کا اقرار قرآن مجید میں بڑی جامعیت سے بیان کیا ہے۔

Date ....
S M T W TH F S
CRYSTAL

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ۝ ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفواً احد (الاخلاص)

فرمادیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی
اولاد ہے۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

ایک عام دلیل ہے اگر ایک کام کو ایک سے زیادہ
لوگ سرانجام دے تو اسے گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اسی
طرح اتنی بڑی کائنات میں اگر خدائے واحد کے
سوا کوئی اور ہوتا تو ضرور اس میں اختلاف ہوتا۔
اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

لو کان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا

اگر کائنات میں دو خدا ہوتے تو ضرور اس
میں فساد برپا ہوتا۔

احادیث کی روشنی میں دلائل:

حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے ایک
شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا سب سے بڑا گناہ
کونسا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔
"اللہ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا
حالانکہ اس نے پیدا کیا"
حضور اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ دو چیزیں دو چیزوں
کے ساتھ ضرور ہوتی ہیں۔

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ جہنم میں داخل ہو گیا دوسری یہ کہ کوئی شخص اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے سوا کو معبود نہیں بنایا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(ii) عملی زندگی سے دلائل

جب انسان پیدا ہوتا ہے تو یہ فطری عمل ہے اس کا رجحان اپنی ماں کی طرف ہوتا ہے حالانکہ اس نے وجود کو پیدا ہوتے نہیں دیکھا ہوتا۔ جب انسان کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ کس نے پیدا کیا تو ضرور وہ اپنے باپ کے ذریعے پیدا ہوا۔ مگر یہ سوال ضمنی ہے کہ کسی نہ کسی طرح ضرور انسان کی ابتدا ہوئی اور مثال جب انسان کسی طرح کی عمارت کو دیکھتا ہے تو اس کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ یہ عمارت کوئی نہیں بنی بلکہ ضرور اس کا کوئی بنانے والا ہے اسی طرح یہ کائنات بھی خود نہیں بنی بلکہ اس کا موجب موجود ہے جو خدا واحد ہے

3- عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر بہت گہرے اثرات ہیں۔ انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ بغیر کسی وجہ کے نہیں بلکہ ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

(۱) عزت نفس کا تحفظ:

عقیدہ توحید پر کامل یقین رکھنے سے انسان کے دل میں خود اعتمادی اور عزت نفس کا احساس اجاگر ہوتا ہے۔ اور وہ در در کے سامنے جھکنے کی بجائے ایک اللہ کے سامنے سرنگوں ہوتا ہے۔ اور اسی کی بندگی کرتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے آدمی کو نجات دیتا ہے

اللہ تعالیٰ نے تو یہاں تک کہ انسان کو اٹھارہ ہزار مخلوقات میں سے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا۔ اللہ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ ۝

اور ہم نے بنی اسرائیل کو عزت بخشی
(بنی اسرائیل: 70)

(۲) محبت الٰہی کا حصول:

جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ زندگی کا ہر کام اللہ کی رضا کی خاطر کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو انسان سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے تو توحید پر ایمان قرب الٰہی کا ذریعہ ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

اور ایمان والے اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں

اسی تصور کو علامہ اقبال کچھ یوں قلمبند کرتے ہیں

Date ....
S M T W TH F S
CRYSTAL

۔۔۔ خودی کا سرِ نہاں لا الٰہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الٰہ الا اللہ

(iii) اللہ پر توکل بھروسہ:

جو شخص اللہ پر مکمل یقین رکھتا ہے اور اس کو ذات و صفات میں یکتا مانتا ہے وہ ہر کام میں اللہ پر توکل کرتا ہے جو بھی مصیبت یا پریشانی آتی ہے وہ صبر اختیار کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ کو مکہ والوں نے پتھر پر لٹایا طائف والوں نے پتھراؤ کیا۔ صحابہ کرام کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا مگر انھوں نے بھروسہ اور اعتماد نہیں۔

۔۔۔ کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ایسا شخص زندگی کے ہر معاملے میں صبر سے کام لیتا ہے کیونکہ اس سے اللہ کی وحدانیت اور ساتھ کا پورا یقین ہوتا ہے۔

(iv) نا امیدی کا خاتمہ:

جب انسان توحید پر کامل یقین رکھتا ہے اور اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو ایسا شخص کبھی بھی نا امید نہیں ہوتا ہے ایسا شخص اللہ سے ہمیشہ امید و التجا رکھتا ہے۔ نہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ کوئی غم کیونکہ اس سے یقین ہے ہر قدم پر اللہ میرے ساتھ ہے۔ اور نا امیدی تو مومن کا شیوہ نہیں ہے کیونکہ نا امیدی تو کفر ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

لا تقنطوا من رحمة الله

وہ اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے ہیں۔

۲۔ اجتماعی زندگی پر اثرات

(۱)۔ مساوات اور برابری:

جہاں عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات ہیں وہیں اس عقیدے کے اجتماعی زندگی پر بہت اثرات ہیں۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان جب اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو وہاں سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ پر اسی مساوات کو کچھ یوں بیان فرمایا:

"کسی گورے کو کالے پر نہ کسی کالے کو گورے پر نہ عجمی کو عربی پر نہ عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے سوائے تقویٰ و پرہیزگاری کے"

(۲)۔ اخوت کا درس:

یہ عقیدہ توحید کی بدولت تھا کہ مکہ سے آئے ہوئے مہاجرین کا انصار نے پرجوش استقبال کیا اور اخوت و بھائی چارے کی ایک بے نظیر مثال قائم کی جس سے تاریخ میں مواخاتِ مدینہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مومن مومن کا بھائی ہے۔ دین اسلام نے ہمیشہ اخوت کا درس دیا ہے۔

اللہ کا فرمان ہے۔

انما المومنون اخوۃ

ایک مومن آپس میں بھائی ہیں

امت مسلمہ ایک جسم کی مانند ہے جس طرح جسم کے اگر ایک حصہ میں تکلیف ہو تو سارا جسم درد میں مبتلا ہوتا ہے اسی طرح امت کا اگر کوئی ایک فرد میں بھی پریشان ہو تو ساری امت تکلیف میں مبتلا ہوتی ہے۔ اقبال نے کچھ یوں منظر کشی کی ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

(1) بین الاقوامی ہم آہنگی:

عقیدہ توحید کی بدولت پوری دنیا کے مسلمانوں کے مابین ایک رابطہ قائم ہے۔ ہر سال مسلمان لاکھوں کی تعداد میں ایک مرکز پر جمع ہوتے اور یوں پوری دنیا میں ایک امن کا سلامتی کا پرچار ہوتا ہے۔ یہ سب عقیدہ توحید کی بدولت ہے۔ جب 1967ء میں مسلمانوں کے مقدس مقام مسجد فلسطین کو یہ خبر ملتی کہ آگ لگا دیا گیا تو مسلمان ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہو گئے